

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ
مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلِمَ ۗ وَكَانَ
اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿۱۳۸﴾

إِنَّ تَبْدُؤَ خَيْرًا أَوْ تُخْفَوُةٌ أَوْ تَعْفُوًا
عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا
قَدِيرًا ﴿۱۳۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضِ
وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۗ وَيُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۵۰﴾

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا ۗ وَ
أَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۱۵۱﴾
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ
يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ
سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرًا حَسَنًا ۗ وَكَانَ
اللَّهُ عَفُوًّا رَحِيمًا ﴿۱۵۲﴾

يَسْئَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنزِلَ
عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا
مُوسَىٰ أَكْبَرًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا
اللَّهَ جَهْرًا فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ

۱۳۸۔ اللہ کسی (کی) بری بات کا باواز بلند
(ظاہر اعلانیت) کہنا پسند نہیں فرماتا سوائے اس کے جس
پر ظلم ہوا ہو (اسے ظالم کا ظلم آشکار کرنے کی اجازت
ہے)، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

۱۳۹۔ اگر تم کسی کا رخیہ کو ظاہر کرو یا اسے مخفی رکھو یا کسی
(کی) برائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ بڑا معاف فرمانے
والا بڑی قدرت والا ہے۔

۱۵۰۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ
کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں
کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے
ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اس (ایمان و
کفر) کے درمیان کوئی راہ نکال لیں۔

۱۵۱۔ ایسے ہی لوگ درحقیقت کافر ہیں، اور ہم نے
کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۵۲۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے (سب) رسولوں پر
ایمان لائے اور ان (پیغمبروں) میں سے کسی کے
درمیان (ایمان لانے میں) فرق نہ کیا تو عنقریب وہ
انہیں ان کے اجر عطا فرمائے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا
نہایت مہربان ہے۔

۱۵۳۔ (اے حبیب!) آپ سے اہل کتاب سوال
کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے (ایک ہی دفعہ پوری
لکھی ہوئی) کوئی کتاب اتار لائیں تو وہ موسیٰ (علیہ السلام) سے
اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں، انہوں نے کہا تھا کہ
ہمیں اللہ (کی ذات) کھلم کھلا دکھا دو پس ان کے (اس)

ظلم (یعنی گستاخانہ سوال) کی وجہ سے انہیں آسانی بجلی نے آچکڑا (جس کے باعث وہ مر گئے، پھر موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے زندہ ہوئے)، پھر انہوں نے پھڑے کو (اپنا معبود) بنا لیا، اس کے بعد کہ ان کے پاس (حق کی نشاندہی کرنے والی) واضح نشانیاں آچکی تھیں، پھر ہم نے اس (جرم) سے بھی درگزر کیا، اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (ان پر) واضح غلبہ عطا فرمایا۔

۱۵۴۔ اور (جب یہود تورات کے احکام سے پھر انکاری ہو گئے تو) ہم نے ان سے (پختہ) عہد لینے کے لئے (کوہ) طور کو ان کے اوپر اٹھا (کر معلق کر) دیا، اور ہم نے ان سے فرمایا کہ تم (اس شہر کے) دروازے (یعنی باب ایلیم) میں سجدہ (شکر) کرتے ہوئے داخل ہونا، اور ہم نے ان سے (مزید) فرمایا کہ ہفتہ کے دن (مچھلی کے شکار کی ممانعت کے حکم) میں بھی تجاوز نہ کرنا، اور ہم نے ان سے بڑا تاکید عہد لیا تھا۔

۱۵۵۔ پس (انہیں جو سزائیں ملیں وہ) ان کی اپنی عہد شکنی پر اور آیات الہی سے انکار (کے سبب) اور انبیاء کو ان کے ناحق قتل کر ڈالنے (کے باعث) نیز ان کی اس بات (کے سبب) سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف (چڑھے ہوئے) ہیں، (حقیقت میں ایسا نہ تھا) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان کے دلوں پر نمبر لگا دی ہے، سو وہ چند ایک کے سوا ایمان نہیں لائیں گے۔

۱۵۶۔ اور (مزید یہ کہ) ان کے (اس) کفر اور قول کے باعث جو انہوں نے مریم (علیہا السلام) پر زبردست بہتان لگایا۔

۱۵۷۔ اور ان کے اس کہنے (یعنی فخریہ دعویٰ) کی وجہ

يُظْلِمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّا مُوسَى سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿١٥٢﴾

وَرَفَعْنَا قَوْمَهُمُ الطُّورَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٣﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعُ اللَّهُ عَلَيْهَا كُفْرَهُمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى

سے (بھی) کہ ہم نے اللہ کے رسول، مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو قتل کر ڈالا ہے، حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ انہیں سولی چڑھایا مگر (ہوا یہ کہ) ان کے لئے (کسی کو عیسیٰ ﷺ کا) ہم شکل بنا دیا گیا، اور بیشک جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں وہ یقیناً اس (قتل کے حوالے) سے شک میں پڑے ہوئے ہیں، انہیں (حقیقتِ حال کا) کچھ بھی علم نہیں مگر یہ کہ گمان کی پیروی (کر رہے ہیں)، اور انہوں نے عیسیٰ (ﷺ) کو یقیناً قتل نہیں کیا۔

۱۵۸۔ بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھا لیا، اور اللہ غالبِ حکمت والا ہے۔

۱۵۹۔ اور (قربِ قیامت نزولِ مسیح ﷺ کے وقت) اہل کتاب میں سے کوئی (فرد یا فرقہ) نہ رہے گا مگر وہ عیسیٰ (ﷺ) پر ان کی موت سے پہلے ضرور (صحیح طریقے سے) ایمان لے آئے گا، اور قیامت کے دن عیسیٰ (ﷺ) ان پر گواہ ہوں گے۔

۱۶۰۔ پھر یہودیوں کے ظلم ہی کی وجہ سے ہم نے ان پر (کئی) پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو (پہلے) ان کے لئے حلال کی جا چکی تھیں، اور اس وجہ سے (بھی) کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے۔

۱۶۱۔ اور ان کے سود لینے کے سبب سے، حالانکہ وہ اس سے روکے گئے تھے، اور ان کے لوگوں کا ناحق مال کھانے کی وجہ سے (بھی انہیں سزا ملی)، اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۸

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۹

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۗ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝۱۶۰

فَيُضْلِمَنَّ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَمًا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدَّاهُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۱
وَآخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶۲

۱۶۲۔ لیکن ان میں سے پختہ علم والے اور مومن لوگ اس (وحی) پر جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اور اس (وحی) پر جو آپ سے پہلے نازل کی گئی (برابر) ایمان لاتے ہیں اور وہ (کتنے اچھے ہیں کہ) نماز قائم کرنے والے (ہیں) اور زکوٰۃ دینے والے (ہیں) اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے (ہیں)۔ ایسے ہی لوگوں کو ہم عنقریب بڑا اجر عطا فرمائیں گے۔

لٰكِنَ الرَّسٰخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ
اِلَيْكَ وَ مَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَالْمُقِيْبِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ۗ اُولٰٓئِكَ سَنُوْتِيْهِمْ اَجْرًا
عَظِيْمًا ۙ

۱۶۳۔ (اے حبیب!) بیشک ہم نے آپ کی طرف (اسی طرح) وحی بھیجی ہے جیسے ہم نے نوح (ﷺ) کی طرف اور ان کے بعد (دوسرے) پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ہم نے ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق و یعقوب اور (ان کی) اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (ﷺ) کی طرف (بھی) وحی فرمائی، اور ہم نے داؤد (ﷺ) کو (بھی) زبور عطا کی تھی۔

اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ كَمَا اَوْحَيْنَا
اِلٰى نُوحٍ وَ النَّبِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاِسْبٰطِ وَ
عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ
وَ سُلَيْمٰنَ ۗ وَ اَتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوْرًا ۙ
وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
عَلَيْكَ ۗ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى
تَكْلِيْمًا ۙ

۱۶۴۔ اور (ہم نے کئی) ایسے رسول (بھیجے) ہیں جن کے حالات ہم (اس سے) پہلے آپ کو سنا چکے ہیں اور (کئی) ایسے رسول بھی (بھیجے) ہیں جن کے حالات ہم نے (ابھی تک) آپ کو نہیں سنائے، اور اللہ نے موسیٰ (ﷺ) سے (بلا واسطہ) گفتگو (بھی) فرمائی۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنذِرِيْنَ لِيْلًا
يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلٰى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ
الرُّسُلِ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۙ

۱۶۵۔ رسول جو خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے تھے (اس لئے بھیجے گئے) تاکہ (ان) پیغمبروں (کے آجانے) کے بعد لوگوں کے لئے اللہ پر کوئی عذر باقی نہ رہے، اور اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔

١٦٦۔ (اے حبیب! کوئی آپ کی نبوت پر ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ (خود اس بات کی) گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اس نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے اسے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے، اور فرشتے (بھی آپ کی خاطر) گواہی دیتے ہیں اور اللہ کا گواہ ہونا (ہی) کافی ہے۔

١٦٧۔ بیشک جنہوں نے کفر کیا (یعنی نبوت محمدی ﷺ کی تکذیب کی) اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا، یقیناً وہ (حق سے) بہت دور کی گمراہی میں جا بھٹکے۔

١٦٨۔ بیشک جنہوں نے (اللہ کی گواہی کو نہ مان کر) کفر کیا اور (رسول ﷺ کی شان کو نہ مان کر) ظلم کیا، اللہ ہرگز (ایسا) نہیں کہ انہیں بخش دے اور نہ (ایسا ہے کہ آخرت میں) انہیں کوئی راستہ دکھائے۔

١٦٩۔ سوائے جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہ کام اللہ پر آسان ہے۔

١٧٠۔ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس یہ رسول (ﷺ) تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ تشریف لایا ہے، سو تم (ان پر) اپنی بہتری کے لئے ایمان لے آؤ اور اگر تم کفر (یعنی ان کی رسالت سے انکار) کرو گے تو (جان لو وہ تم سے بے نیاز ہے کیونکہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے یقیناً (وہ سب) اللہ ہی کا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

١٧١۔ اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو۔ حقیقت

لَكِنَّ اللَّهَ يُشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَكُ يَشْهَدُونَ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝١٦٦

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ۝١٦٧

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝١٦٨

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝١٦٩

يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝١٧٠

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۗ

صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم (ﷺ) اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے جسے اس نے مریم کی طرف پہنچا دیا اور اس (کی طرف) سے ایک روح ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ (معبود) تین ہیں، (اس عقیدہ سے) باز آ جاؤ، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے۔ بیشک اللہ ہی یکتا معبود ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے لئے کوئی اولاد ہو، (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔

۱۷۲۔ مسیح (ﷺ) اس (بات) سے ہرگز عار نہیں رکھتا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو (اس سے کوئی عار ہے)، اور جو کوئی اس کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو وہ ایسے تمام لوگوں کو عنقریب اپنے پاس جمع فرمائے گا۔

۱۷۳۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ انہیں پورے پورے اجر عطا فرمائے گا اور (پھر) اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے گا، اور وہ لوگ جنہوں نے (اللہ کی عبادت سے) عار محسوس کی اور تکبر کیا تو وہ انہیں دردناک عذاب دے گا، اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوانہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

۱۷۴۔ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے (ذات محمدی ﷺ) کی صورت میں ذات حق

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رُسُلِهِ ۚ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ
إِنَّهُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ
وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ
وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤١﴾
لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۗ
وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ
يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمُ إِلَٰهٌ جَمِيعًا ﴿٤٢﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ
يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ
اسْتَكْبَرُوا فَسَيَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمُ
عَذَابًا أَلِيمًا ۗ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٤٣﴾
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ
مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا

مُيِّنًا ①٤٣

جل مجددہ کی سب سے زیادہ مضبوط، کامل اور واضح (دلیل قاطع آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف (اسی کے ساتھ قرآن کی صورت میں) واضح اور روشن نور (بھی) اتار دیا ہے۔

۱۴۵۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دامن) کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو عنقریب (اللہ) انہیں اپنی (خاص) رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا، اور انہیں اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا راستہ دکھائے گا۔

۱۴۶۔ لوگ آپ سے فتویٰ (یعنی شرعی حکم) دریافت کرتے ہیں۔ فرمادیتے ہیں کہ اللہ تمہیں (بغیر اولاد اور بغیر والدین کے فوت ہونے والے) کلالہ (کی وراثت) کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص فوت ہو جائے جو بے اولاد ہو مگر اس کی ایک بہن ہو تو اس کے لئے اس (مال) کا آدھا (حصہ) ہے جو اس نے چھوڑا ہے، اور (اگر اس کے برعکس بہن کلالہ ہو تو اس کے مرنے کی صورت میں اس کا) بھائی اس (بہن) کا وارث (کامل) ہوگا اگر اس (بہن) کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر (کلالہ بھائی کی موت پر) دو (بہنیں وارث) ہوں تو ان کے لئے اس (مال) کا دو تہائی (حصہ) ہے جو اس نے چھوڑا ہے، اور اگر (بصورت کلالہ مرحوم کے) چند بھائی بہن مرد (بھی) اور عورتیں (بھی وارث) ہوں تو پھر (ہر) ایک مرد کا (حصہ) دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہوگا، (یہ احکام) اللہ تمہارے لئے کھول کر بیان فرما رہا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمًا ①٤٥

يَسْتَقِيمُونَكَ ① قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ① إِنْ أَمْرٌ وَأَهْلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ② وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ① فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الْعُدَّتَانِ ① وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ① يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَصَلُّوا ① وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ④

ابياتها ١٢٠ ٥ سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٢ ركوعاها ١٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

۱۔ اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ تمہارے لئے چوپائے جانور (یعنی مویشی) حلال کر دیئے گئے (ہیں) سوائے ان (جانوروں) کے جن کا بیان تم پر آئندہ کیا جائے گا (لیکن) جب تم احرام کی حالت میں ہو، شکار کو حلال نہ سمجھنا۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے۔

۲۔ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت (وادب) والے مہینے کی (یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب میں سے کسی ماہ کی) اور نہ حرم کعبہ کو بھیجے ہوئے قربانی کے جانوروں کی اور نہ مکہ لائے جانے والے ان جانوروں کی جن کے گلے میں علامتی پٹے ہوں اور نہ حرمت والے گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا قصد کر کے آنے والوں (کے جان و مال اور عزت و آبرو) کی (بے حرمتی کرو کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں) جو اپنے رب کا فضل اور رضا تلاش کر رہے ہیں، اور جب تم حالت احرام سے باہر نکل آؤ تو تم شکار کر سکتے ہو، اور تمہیں کسی قوم کی (یہ) دشمنی کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ کی حاضری) سے روکا تھا اس بات پر ہرگز نہ ابھارے کہ تم (ان کے ساتھ) زیادتی کرو اور نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم (کے کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (نا فرمانی کرنے والوں کو) سخت سزا دینے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُثَلَّى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعًا بِرَأْسِ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آؤْمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۗ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۗ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۗ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

۳۔ تم پر مردار (یعنی بغیر شرعی ذبح کے مرنے والا جانور) حرام کر دیا گیا ہے اور (بہایا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مرا ہوا (جانور) اور (دھار دار آلے کے بغیر کسی چیز کی) ضرب سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور (کسی جانور کے) سینگ مارنے سے مرا ہوا اور وہ (جانور) جسے درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے (مرنے سے پہلے) تم نے ذبح کر لیا، اور (وہ جانور بھی حرام ہے) جو باطل معبودوں کے تھانوں (یعنی بتوں کے لئے مخصوص کی گئی قربان گاہوں) پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم پانسوں (یعنی فال کے تیروں) کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرو (یا جسے تقسیم کرو)، یہ سب کام گناہ ہیں۔ آج کافر لوگ تمہارے دین (کے غالب آجانے کے باعث اپنے ناپاک ارادوں) سے مایوس ہو گئے، سو (اے مسلمانو!) تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین (یعنی مکمل نظام حیات کی حیثیت سے) پسند کر لیا۔ پھر اگر کوئی شخص بھوک (اور پیاس) کی شدت میں اضطراری (یعنی انتہائی مجبوری کی) حالت کو پہنچ جائے (اس شرط کے ساتھ) کہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (یعنی حرام چیز گناہ کی رغبت کے باعث نہ کھائے) تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۴۔ لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں، آپ (ان سے) فرمادیں کہ

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخَنَازِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ
بِهِ وَالْمُخَنَقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْقِسُوا
بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فَسُقُ ۙ الْيَوْمَ
يَسِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ
فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۙ الْيَوْمَ
أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ أَشْتِ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيتُ لَكُمْ
الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي
مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۚ قُلْ
أُحِلَّ لَكُمْ الْطَيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ

تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے یوں سدھا لیا ہے کہ تم انہیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمہیں اللہ نے سکھائے ہیں سو تم اس (شکار) میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے لئے (مار کر) روک رکھیں اور (شکار پر چھوڑتے وقت) اس (شکاری جانور) پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے۔

۵۔ آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور ان لوگوں کا ذبیحہ (بھی) جنہیں (الہامی) کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال ہے، اور (اسی طرح) پاک دامن مسلمان عورتیں اور ان لوگوں میں سے پاک دامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی (تمہارے لئے حلال ہیں) جب کہ تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو، (مگر شرط) یہ کہ تم (انہیں) قید نکاح میں لانے والے (عفت شعار) بنو نہ کہ (محض ہوس رانی کی خاطر) اعلانیہ بدکاری کرنے والے اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والے، اور جو شخص (احکام الہی پر) ایمان (لانے) سے انکار کرے تو اس کا سارا عمل برباد ہو گیا اور وہ آخرت میں (بھی) نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

۶۔ اے ایمان والو! جب (تمہارا) نماز کیلئے کھڑے (ہونے کا ارادہ) ہو تو (وضو کے لئے) اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں سمیت (دھولو)، اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو (نہا کر) خوب پاک ہو

الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَاكُلُوا مِمَّا
أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ③

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الصَّيِّتُ وَطَعَامُ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَّكُمْ
وَطَعَامُكُمْ حَلَلٌ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ
مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا
اتَّيَمْتُمْهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ
غَيْرِ مُسْفِحِينَ وَ لَا مُتَّخِذِي
أَحْدَانٍ ④ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ
مِنَ الْخَسِرِينَ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى
الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ
إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَ
أَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ④ وَ إِنْ كُنْتُمْ

جاؤ، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم سے کوئی رفع حاجت سے (فارغ ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے قربت (مجامعت) کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو (اندریں صورت) پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ پس (تیمم یہ ہے کہ) اس (پاک مٹی) سے اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کر لو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ وہ تمہارے اوپر کسی قسم کی سختی کرے لیکن وہ (یہ) چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

۷۔ اور اللہ کی (اس) نعمت کو یاد کرو جو تم پر (کی گئی) ہے اور اس کے عہد کو (بھی یاد کرو) جو اس نے تم سے (پختہ طریقے سے) لیا تھا جب کہ تم نے (اقراراً) کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کے حکم کو) سنا اور ہم نے (اس کی) اطاعت کی اور اللہ سے ڈرتے رہو! بیشک اللہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جانتا ہے۔

۸۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے انصاف پر مبنی گواہی دینے والے ہو جاؤ اور کسی قوم کی سخت دشمنی (بھی) تمہیں اس بات پر برا بیخنتہ نہ کرے کہ تم (اس سے) عدل نہ کرو۔ عدل کیا کرو (کہ) وہ پرہیزگاری سے نزدیک تر ہے، اور اللہ سے ڈرا کرو۔ بیشک اللہ تمہارے کاموں سے خوب آگاہ ہے۔

۹۔ اللہ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وعدہ فرمایا ہے (کہ) ان کے لئے بخشش

جُنُبًا فَاطْهَرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ
أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ
مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ
تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۗ
مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ
حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ
نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۷﴾

وَ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ
مِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۖ اِذْ
قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۸﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا
قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۗ وَ
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا
تَعْدِلُوا ۗ اِعْدِلُوا ۚ هُوَ أَقْرَبُ
لِلتَّقْوَىٰ ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

وَ عَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۗ وَ أَجْرٌ

اور بڑا اجر ہے۔

۱۰۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں جلنے) والے ہیں۔

۱۱۔ اے ایمان والو! تم اللہ کے (اُس) انعام کو یاد کرو (جو) تم پر ہوا جب قوم (کفار) نے یہ ارادہ کیا کہ اپنے ہاتھ (قتل و ہلاکت کے لئے) تمہاری طرف دراز کریں تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۱۲۔ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور (اس کی تعمیل، محفیذ اور نگہبانی کے لئے) ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کئے، اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (یعنی میری خصوصی مدد و نصرت تمہارے ساتھ رہے گی)، اگر تم نے نماز قائم رکھی اور تم زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر (ہمیشہ) ایمان لاتے رہے اور ان (کے پیغمبرانہ مشن) کی مدد کرتے رہے اور اللہ کو (اس کے دین کی حمایت و نصرت میں مال خرچ کر کے) قرض حسن دیتے رہے تو میں تم سے تمہارے گناہوں کو ضرور مٹا دوں گا اور تمہیں یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے (بھی) کفر (یعنی عہد سے انحراف) کیا تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔

۱۳۔ پھر ان کی اپنی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر

عَظِيمٌ ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑩
يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا
نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ
يَبْطُغُونَ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى
اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي
إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ
عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي
مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَ
آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي
وَعَضَّ رِئَاسَهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ
قَرْضًا حَسَنًا لَّا تُكْفِرَنَّ عَنْكُمْ
سَيِّئَاتِكُمْ وَ لَّا تُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ
كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑫

فِيمَا نَقَضْتُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعْنَتُهُمْ وَ

لعنت کی (یعنی وہ ہماری رحمت سے محروم ہو گئے)، اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا (یعنی وہ ہدایت اور اثر پذیری سے محروم ہو گئے، چنانچہ) وہ لوگ (کتاب الہی کے) کلمات کو ان کے (صحیح) مقامات سے بدل دیتے ہیں اور اس (رہنمائی) کا ایک (بڑا) حصہ بھول گئے ہیں جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی، اور آپ ہمیشہ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر مطلع ہوتے رہیں گے سوائے ان میں سے چند ایک کے (جو ایمان لائے ہیں) سو آپ انہیں معاف فرما دیجئے اور درگزر فرمائیے، بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

۱۴۔ اور ہم نے ان لوگوں سے (بھی اسی قسم کا) عہد لیا تھا جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں، پھر وہ (بھی) اس (رہنمائی) کا ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی۔ سو (اس بد عہدی کے باعث) ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ روز قیامت تک ڈال دیا، اور عنقریب اللہ انہیں ان (اعمال کی حقیقت) سے آگاہ فرمادے گا جو وہ کرتے رہتے تھے۔

۱۵۔ اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے (یہ) رسول (ﷺ) تشریف لائے ہیں جو تمہارے لئے بہت سی ایسی باتیں (واضح طور پر) ظاہر فرماتے ہیں جو تم کتاب میں سے چھپائے رکھتے تھے اور (تمہاری) بہت سی باتوں سے درگزر (بھی) فرماتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گیا ہے اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید)۔

۱۶۔ اللہ اس کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے

جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِمْ وَنَسُوا حَظًّا
مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا
مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۴﴾

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى
أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا
ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا
كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۵﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ
مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ
مُبِينٌ ﴿۱۶﴾

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ

پیرو ہیں، سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے (کفر و جہالت کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان و ہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی سمت ہدایت فرماتا ہے۔

۱۷۔ بیشک ان لوگوں نے کفر کیا جو کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ مسیح ابن مریم ہی (تو) ہے، آپ فرمادیں: پھر کون (ایسا شخص) ہے جو اللہ (کی مشیت میں) سے کسی شے کا مالک ہو؟ اگر وہ اس بات کا ارادہ فرمائے کہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور سب زمین والوں کو ہلاک فرمادے گا (تو اس کے فیصلے کے خلاف انہیں کون بچا سکتا ہے؟) اور آسمانوں اور زمین اور جو (کائنات) ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔

۱۸۔ اور یہود اور نصاریٰ نے کہا: ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔ آپ فرمادیجئے (اگر تمہاری بات درست ہے) تو وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) جن (مخلوقات) کو اللہ نے پیدا کیا ہے تم (بھی) ان (ہی) میں سے بشر ہو (یعنی دیگر طبقات انسانی ہی کی مانند ہو)، وہ جسے چاہے بخشش سے نوازتا ہے اور جسے چاہے عذاب سے دو چار کرتا ہے، اور آسمانوں اور زمین اور وہ (کائنات) جو دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور (ہر ایک کو) اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

۱۹۔ اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے (یہ آخر الزماں) رسول (ﷺ) پیغمبروں کی آمد (کے

سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا يُخْلِقُ مَا يَشَاءُ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ وَ النَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَ أَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ

سلسلے) کے منقطع ہونے (کے موقع) پر تشریف لائے ہیں، جو تمہارے لئے (ہمارے احکام) خوب واضح کرتے ہیں، (اس لئے) کہ تم (عذر کرتے ہوئے یہ) کہہ دو گے کہ ہمارے پاس نہ (تو) کوئی خوشخبری سنانے والا آیا ہے اور نہ ڈر سنانے والا۔ (اب تمہارا یہ عذر بھی ختم ہو چکا ہے کیونکہ) بلاشبہ تمہارے پاس (آخری) خوشخبری سنانے اور ڈر سنانے والا (بھی) آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔

۲۰۔ اور (وہ وقت بھی یاد کریں) جب موسیٰ (ﷺ) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم اپنے اوپر (کیا گیا) اللہ کا وہ انعام یاد کرو جب اس نے تم میں انبیاء پیدا فرمائے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ (کچھ) عطا فرمایا جو (تمہارے زمانے میں) تمام جہانوں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا۔

۲۱۔ اے میری قوم! (ملکِ شام یا بیت المقدس کی) اس مقدس سر زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور اپنی پشت پر (پچھے) نہ پلٹنا ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر پلٹو گے۔

۲۲۔ انہوں نے (جواہر) کہا: اے موسیٰ! اس میں تو زبردست (ظالم) لوگ (رہتے) ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس (زمین) سے نکل جائیں، پس اگر وہ یہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔

۲۳۔ ان (چند) لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے دو (ایسے) شخص بول اٹھے جن پر اللہ نے انعام فرمایا

أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَ
لَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَ
نَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿١٩﴾

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ
اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ
مُلُوكًا ۗ وَ أَتاكم مَالٌ يُؤْت
أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾

يُقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا
عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿٢١﴾
قَالُوا يَٰمُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا
جَبَّارِينَ ۗ وَإِنَّا لَنُتَدَخِلُهَا حَتَّىٰ
يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا
فَأِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ
أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ

تھا (اپنی قوم سے کہنے لگے:) تم ان لوگوں پر (بلا خوف حملہ کرتے ہوئے شہر کے) دروازے سے داخل ہو جاؤ، سو جب تم اس (دروازے) میں داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم غالب ہو جاؤ گے، اور اللہ ہی پر توکل کرو بشرطیکہ تم ایمان والے ہو۔

۲۳۔ انہوں نے کہا: اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ اس (سرزمین) میں ہیں ہم ہرگز کبھی بھی وہاں داخل نہیں ہوں گے، پس تم جاؤ اور تمہارا رب (ساتھ جائے) سو تم دونوں (ہی ان سے) جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔

۲۵۔ (موسیٰ ﷺ نے) عرض کیا: اے میرے رب! میں اپنی ذات اور اپنے بھائی (ہارون ﷺ) کے سوا (کسی پر) اختیار نہیں رکھتا پس تو ہمارے اور (اس) نافرمان قوم کے درمیان (اپنے حکم سے) جدائی فرمادے۔

۲۶۔ (رب نے) فرمایا: پس یہ (سرزمین) ان (نافرمان) لوگوں پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے، یہ لوگ زمین میں (پریشان حال) سرگرداں پھرتے رہیں گے، سو (اے موسیٰ! اب) اس نافرمان قوم (کے) عبرتناک حال) پر افسوس نہ کرنا۔

۲۷۔ (اے نبی مکرم!) آپ ان لوگوں کو آدم (ﷺ) کے دو بیٹوں (ہابیل و قابیل) کی خبر سنائیں جو بالکل سچی ہے۔ جب دونوں نے (اللہ کے حضور ایک ایک) قربانی پیش کی سو ان میں سے ایک (ہابیل) کی قبول کر لی گئی اور دوسرے (قابیل) سے قبول نہ کی گئی، تو اس (قابیل) نے (ہابیل سے حسد و انتقاماً) کہا: میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔ اس (ہابیل) نے (جواباً) کہا: بیشک اللہ پرہیزگاروں سے ہی (نیاز) قبول فرماتا ہے۔

الْبَابُ ۶ فَاذَا دَخَلْتُمُوهُ فَانظُرُوا
عَلَيْكُمْ وَعَلَى اللَّهِ فَمَنْ كَفَرَ
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّكَ لَن تَدْخُلُهَا أَبَدًا
مَّا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلْ إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا
نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي
الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

وَأْتَىٰ عَلَيْهِمُ نَبَأُ ابْنَيْ آدَمَ
بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ
مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ
إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اگر تو اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لئے میری طرف بڑھائے گا (تو پھر بھی) میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کے لئے تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۲۹۔ میں چاہتا ہوں (کہ مجھ سے کوئی زیادتی نہ ہو اور) میرا گناہ (قتل) اور تیرا اپنا (سابقہ) گناہ (جس کے باعث تیری قربانی نامنظور ہوئی سب) تو ہی حاصل کر لے پھر تو اہل جہنم میں سے ہو جائے گا اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

۳۰۔ پھر اس (قائیل) کے نفس نے اس کے لئے اپنے بھائی (ہاتیل) کا قتل آسان (اور مرغوب) کر دکھایا۔ سو اس نے اس کو قتل کر دیا۔ پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

۳۱۔ پھر اللہ نے ایک کوآ بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کس طرح چھپائے، (یہ دیکھ کر) اس نے کہا: ہائے افسوس! کیا میں اس کوٹے کی مانند بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا، سو وہ پشیمان ہونے والوں میں سے ہو گیا۔

۳۲۔ اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر (نازل کی گئی) تورات میں یہ حکم (لکھ دیا) تھا کہ جس نے کسی شخص کو بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد (پھیلانے یعنی خونریزی اور ڈاکہ زنی وغیرہ کی سزا) کے (بغیر ناحق) قتل کر دیا تو گویا اس نے (معاشرے کے) تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا

لَيْسَ بَسَطْتُ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا
أَنَا بِبَاسِطِ يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾
إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَأَ بِإِثْمِي وَ
إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ
وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

فَطَوَعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٣٠﴾

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي
الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِئُ
سَوْعَةَ أَخِيهِ ۗ قَالَ يُوَيَّلَتِي
أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا
الْغُرَابِ فَأُوَارِئِي سَوْعَةَ أَخِي ۗ
فَأَصْبَحَ مِنَ الْمَلُومِينَ ﴿٣١﴾

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي
إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَمَنْ

اور جس نے اسے (ناحق مرنے سے بچا کر) زندہ رکھا تو گویا اس نے (معاشرے کے) تمام لوگوں کو زندہ رکھا (یعنی اس نے حیاتِ انسانی کا اجتماعی نظام بچا لیا)، اور بیشک ان کے پاس ہمارے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے پھر (بھی) اس کے بعد ان میں سے اکثر لوگ یقیناً زمین میں حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

۳۳۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد انگیزی کرتے پھرتے ہیں (یعنی مسلمانوں میں خونریز رہزنی اور ڈاکہ زنی وغیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں) ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا پھانسی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹے جائیں یا (وطن کی) زمین (میں چلنے پھرنے) سے دور (یعنی ملک بدر یا قید) کر دیئے جائیں۔ یہ (تو) ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے۔

۳۴۔ مگر جن لوگوں نے، قبل اس کے کہ تم ان پر قابو پا جاؤ، توبہ کر لی سو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۳۵۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے (حضور) تک (تقرب اور رسائی کا) وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

۳۶۔ بیشک جو لوگ کفر کے مرتکب ہو رہے ہیں اگر ان کے پاس وہ سب کچھ (مال و متاع اور خزانہ موجود) ہو جو روئے زمین میں ہے بلکہ اس کے ساتھ اتنا اور (بھی) تاکہ وہ روزِ قیامت کے عذاب سے (نجات کے لئے)

أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا
وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلْنَا بِالْبَيِّنَاتِ
ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي
الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ
تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ
خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ
ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ
تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا
فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ
لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ

اسے فدیہ (یعنی اپنی جان کے بدلہ) میں دے دیں تو (وہ سب کچھ بھی) ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

۳۷۔ وہ چاہیں گے کہ (کسی طرح) دوزخ سے نکل جائیں جب کہ وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔

۳۸۔ اور چوری کرنے والا (مرد) اور چوری کرنے والی (عورت) سو دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس (جرم) کی پاداش میں جو انہوں نے کمایا ہے۔ (یہ) اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا (ہے)، اور اللہ بڑا غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔

۳۹۔ پھر جو شخص اپنے (اس) ظلم کے بعد توبہ اور اصلاح کر لے تو بیشک اللہ اس پر رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔

۴۰۔ (اے انسان!) کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی (ساری) بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

۴۱۔ اے رسول! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں جو کفر میں تیزی (سے پیش قدمی) کرتے ہیں ان میں (ایک) وہ (منافق) ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے، اور ان میں (دوسرے) یہودی ہیں (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے (آپ کو) خوب سنتے ہیں (یہ حقیقت میں)

الْقِيَمَةِ مَا تَقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۶﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۷﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۸﴾

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْدَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۹﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۗ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۗ سَعُونُ لِلكَذِبِ سَعُونَ لِقَوْمِ

دوسرے لوگوں کے لئے (جاسوسی کی خاطر) سننے والے ہیں جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے، (یہ وہ لوگ ہیں) جو (اللہ کے) کلمات کو ان کے مواقع (مقرر ہونے) کے بعد (بھی) بدل دیتے ہیں (اور) کہتے ہیں اگر تمہیں یہ (حکم جو ان کی پسند کا ہو) دیا جائے تو اسے اختیار کر لو اور اگر تمہیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو (اس سے) احتراز کرو، اور اللہ جس شخص کی گمراہی کا ارادہ فرمائے تو تم اس کے لئے اللہ (کے حکم کو روکنے) کا ہرگز کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ (ہی) نہیں فرمایا۔ ان کے لئے دنیا میں (کفر کی) ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

۴۲۔ (یہ لوگ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے ہیں (مزید یہ کہ) حرام مال خوب کھانے والے ہیں۔ سو اگر (یہ لوگ) آپ کے پاس (کوئی) نزاعی معاملہ لے کر آئیں تو آپ (کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں یا ان سے گریز فرمائیں، اور اگر آپ ان سے گریز (بھی) فرمائیں تو (تب بھی) یہ آپ کو ہرگز کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے، اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان (بھی) عدل (ہی) سے فیصلہ فرمائیں (یعنی ان کی دشمنی عادلانہ فیصلے میں رکاوٹ نہ بنے)، بیشک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

۴۳۔ اور یہ لوگ آپ کو کیونکر حاکم مان سکتے ہیں در آنحالیکہ ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (مذکور) ہے۔ پھر یہ اس کے بعد (بھی حق سے) رُوگردانی کرتے ہیں، اور وہ لوگ (بالکل) ایمان

اٰخِرِيْنَ ۛ لَمْ يَأْتُوْكَ ۛ يُحَرِّفُوْنَ
اَلْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهِۦۙ يَقُوْلُوْنَ
اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَاٰخُذُوْهُۙ وَاِنْ لَمْ
تُوْتُوْهُ فَاٰخُذُوْا ۛ وَ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ
فِتْنَتَهٗۙ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗۙ مِنَ اللّٰهِ
شَيْئًا ۛ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ
اَنْ يُطَهِّرْ قُلُوْبَهُمْ ۛ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ ۛ وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۛ

سَمِعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكْثُوْنَ لِلصّٰحٰتِ ۛ
فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاٰحْكَمْ بَيْنَهُمْ اَوْ
اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۛ وَاِنْ تَعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يُّصْرُوْكَ شَيْئًا ۛ وَاِنْ
حَكَمْتَ فَاٰحْكَمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۛ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۛ

وَ كَيْفَ يُحْكِمُوْكَ وَ عِنْدَهُمُ
التّوْرٰةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۛ وَ مَا

لانے والے نہیں ہیں۔

۴۴۔ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور نور تھا۔ اس کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار (بندے) تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے اور اللہ والے (یعنی ان کے اولیاء) اور علماء (بھی اسی کے مطابق فیصلے کرتے رہے)، اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس پر نگہبان (دگواہ) تھے۔ پس تم (اقامت دین اور احکام الہی کے نفاذ کے معاملے میں) لوگوں سے مت ڈرو اور (صرف) مجھ سے ڈرا کرو اور میری آیات (یعنی احکام) کے بدلے (دنیا کی) حقیر قیمت نہ لیا کرو، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (د حکومت) نہ کرے، سو وہی لوگ کافر ہیں۔

۴۵۔ اور ہم نے اس (تورات) میں ان پر فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے عوض آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے عوض کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں (بھی) بدلہ ہے، تو جو شخص اس (قصاص) کو صدقہ (یعنی معاف) کر دے تو یہ اس (کے گناہوں) کے لئے کفارہ ہوگا، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (د حکومت) نہ کرے سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۴۶۔ اور ہم نے ان (پیغمبروں) کے پیچھے ان (ہی) کے نقوش قدم پر عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے ان کو انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور تھا

أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۚ ﴿٣٤﴾
 إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ
 نُورٌ يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
 أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبُّنِيُّونَ
 وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ
 كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ
 فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاحْشَوْنِي وَلَا
 تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ وَمَنْ
 لَّمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
 هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٣٥﴾

وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنْ النَّفْسَ
 بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ
 بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ
 وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُومَ قِصَاصًا ۗ
 فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارًا لَّهُ ۗ
 وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٥﴾

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ
 مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
 التَّوْرَةِ ۗ وَأَتَيْنَهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ

اور (یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والی (تھی) اور (سراسر) ہدایت تھی اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت تھی۔

۳۷۔ اور اہل انجیل کو (بھی) اس (حکم) کے مطابق فیصلہ کرنا چاہئے جو اللہ نے اس میں نازل فرمایا ہے، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (حکومت) نہ کرے سو وہی لوگ فاسق ہیں۔

۳۸۔ اور (اے نبی مکرم!) ہم نے آپ کی طرف (بھی) سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس (کے اصل احکام و مضامین) پر نگہبان ہے، پس آپ ان کے درمیان ان (احکام) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمائے ہیں اور آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آچکا ہے۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے الگ شریعت اور کشادہ راہ عمل بنائی ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو (ایک شریعت پر متفق) ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ تمہیں ان (الگ الگ احکام) میں آزمانا چاہتا ہے جو اس نے تمہیں (تمہارے حسب حال) دیئے ہیں، سو تم نیکیوں میں جلدی کرو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ان (سب باتوں میں حق و باطل) سے آگاہ فرمادے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے۔

۳۹۔ اور (اے حبیب! ہم نے یہ حکم کیا ہے کہ) آپ ان کے درمیان اس (فرمان) کے مطابق فیصلہ فرمائیں

هُدًى وَنُورًا ۙ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝۳۶

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْاِنْجِيلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۗ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۳۷

وَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيِّبًا عَلَيْهِ فَاَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَاَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۗ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَ مِنْهَا جَآءَ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّ اٰحَدًا ۙ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۳۸

وَ اِنْ اَحْكَمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَاَهُمْ

جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور آپ ان سے بچتے رہیں کہیں وہ آپ کو ان بعض (احکام) سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمائے ہیں پھیر (نہ) دیں، پھر اگر وہ (آپ کے فیصلہ سے) روگردانی کریں تو آپ جان لیں کہ بس اللہ ان کے بعض گناہوں کے باعث انہیں سزا دینا چاہتا ہے، اور لوگوں میں سے اکثر نافرمان (ہوتے) ہیں۔

۵۰۔ کیا یہ لوگ (زمانہ) جاہلیت کا قانون چاہتے ہیں؟ اور یقین رکھنے والی قوم کے لئے حکم (دینے) میں اللہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے۔

۵۱۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ۔ یہ (سب تمہارے خلاف) آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم میں سے جو شخص ان کو دوست بنائے گا بیشک وہ (بھی) ان میں سے ہو (جائے) گا، یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔

۵۲۔ سو آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق اور ذہنوں میں غلامی کی) بیماری ہے کہ وہ ان (یہود و نصاریٰ) میں (شامل ہونے کیلئے) دوڑتے ہیں، کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی گردش (نہ) آجائے (یعنی ان کے ساتھ ملنے سے شاید ہمیں تحفظ مل جائے)، تو بعید نہیں کہ اللہ (واقعہ مسلمانوں کی) فتح لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی امر (فتح و کامرانی کا نشان بنا کر بھیج دے) تو یہ لوگ اس (منافقانہ سوچ) پر جسے یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے۔

وَاحْذَرُهُمْ أَنْ يَقْتُلُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرُوا فِيهِ أَنْفُسِهِمْ دَآئِمِينَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اور (اس وقت) ایمان والے یہ کہیں گے کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے بڑے تاکیدی حلف (کی صورت) میں اللہ کی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ ضرور تمہارے (ہی) ساتھ ہیں، (مگر) ان کے سارے اعمال اکارت گئے سو وہ نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔

۵۴۔ اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب اللہ (ان کی جگہ) ایسی قوم کو لائے گا جن سے وہ (خود) محبت فرماتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے وہ مومنوں پر نرم (اور) کافروں پر سخت ہوں گے اللہ کی راہ میں (خوب) جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ یہ (انقلابی کردار) اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا (ہے) خوب جاننے والا ہے۔

۵۵۔ بیشک تمہارا (مددگار) دوست تو اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) ہی ہے اور (ساتھ) وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ (اللہ کے حضور عاجزی سے) جھکنے والے ہیں۔

۵۶۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور ایمان والوں کو دوست بنائے گا تو (وہی اللہ کی جماعت ہے اور) اللہ کی جماعت (کے لوگ) ہی غالب ہونے والے ہیں۔

۵۷۔ اے ایمان والو! ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، ان کو جو تمہارے دین کو ہنسی اور

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلَاءُ
الَّذِينَ اقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ
اٰيْمَانِهِمْ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا مَنْ يَّرْتَدَّ
مِنْكُمْ عَن دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يٰۤاتِي اللهُ
بِقَوْمٍ يُّجِبُهُمْ وَيُجِبُوْنَہٗ اَذِلَّةٍ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعَزَّةٍ عَلٰى
الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِى سَبِيْلِ
اللهِ وَا لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لٰٓئِمٍ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيْهِ مَن يّشَآءُ

وَاللهُ وَاَسَعُ عَلَيْمٍ ﴿۵۴﴾

اِنَّمَا وَلِيّٰكُمْ اللهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَ مَن يَّتَوَلَّ اللهُ وَرَسُوْلَهٗ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ
الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ

کھیل بنائے ہوئے ہیں اور کافروں کو دوست مت بناؤ، اور اللہ سے ڈرتے رہو بشرطیکہ تم (واقعی) صاحب ایمان ہو۔

۵۸۔ اور جب تم نماز کیلئے (لوگوں کو بصورتِ اذان) پکارتے ہو تو یہ (لوگ) اسے ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (بالکل) عقل ہی نہیں رکھتے۔

۵۹۔ (اے نبی مکرم!) آپ فرمادیجئے: اے اہل کتاب تمہیں ہماری کون سی بات بری لگی ہے بجز اس کے کہ ہم اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور ان (کتابوں) پر جو پہلے نازل کی جا چکی ہیں ایمان لائے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔

۶۰۔ فرمادیجئے: کیا میں تمہیں اس شخص سے آگاہ کروں جو سزا کے اعتبار سے اللہ کے نزدیک اس سے (بھی) برا ہے (جسے تم برا سمجھتے ہو، اور یہ وہ شخص ہے) جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس پر غضبناک ہوا ہے اور اس نے ان (برے لوگوں) میں سے (بعض کو) بندر اور (بعض کو) سوز بنا دیا ہے، اور (یہ ایسا شخص ہے) جس نے شیطان کی (اطاعت و) پرستش کی ہے۔ یہی لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے بدترین اور سیدھی راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں۔

۶۱۔ اور جب وہ (منافق) تمہارے پاس آتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں حالانکہ وہ (تمہاری مجلس میں) کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے اور اسی (کفر) کے ساتھ ہی نکل گئے، اور اللہ ان (باتوں) کو خوب جانتا ہے جنہیں وہ چھپائے پھرتے ہیں۔

لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أُولِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝٥٤

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝٥٨

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ مَنَّا إِلَّا أَنْ أَمَّنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ۝٥٩

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۗ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝٦٠

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝٦١

٦٢۔ اور آپ ان میں بکثرت ایسے لوگ دیکھیں گے جو گناہ اور ظلم اور اپنی حرام خوری میں بڑی تیزی سے کوشاں ہوتے ہیں۔ بیشک وہ جو کچھ کر رہے ہیں بہت برا ہے۔

٦٣۔ انہیں (روحانی) درویش اور (دینی) علماء ان کے قول گناہ اور اکل حرام سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بیشک وہ (بھی برائی کے خلاف آواز بلند نہ کر کے) جو کچھ تیار کر رہے ہیں بہت برا ہے۔

٦٤۔ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (یعنی معاذ اللہ وہ بخیل ہے)، ان کے (اپنے) ہاتھ باندھے جائیں اور جو کچھ انہوں نے کہا اس کے باعث ان پر لعنت کی گئی، بلکہ (حق یہ ہے کہ) اس کے دونوں ہاتھ (جو دو سخا کے لئے) کشادہ ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ (یعنی بندوں پر عطائیں) فرماتا ہے، اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو (حسد) سرکشی اور کفر میں اور بڑھا دے گی، اور ہم نے ان کے درمیان روز قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا ہے، جب بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ سے بچا دیتا ہے اور یہ (روئے) زمین میں فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

٦٥۔ اور اگر اہل کتاب (حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر) ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ان کے (دامن) سے ان کے سارے گناہ مٹا دیتے اور انہیں یقیناً نعمت والی جنتوں میں داخل کر دیتے۔

٦٦۔ اور اگر وہ لوگ تورات اور انجیل اور جو کچھ (مزید)

وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ
لِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَ الْأَحْبَارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ
لِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ
عُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ
يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ
مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا
وَكُفْرًا ۗ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبُغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا
أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ
وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا
وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَا دُخْلُهَا جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ

ان کی طرف ان کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا تھا (نافذ اور) قائم کر دیتے تو (انہیں مالی وسائل کی اس قدر وسعت عطا ہو جاتی کہ) وہ اپنے اوپر سے (بھی) اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (بھی) کھاتے (مگر رزق ختم نہ ہوتا)۔ ان میں سے ایک گروہ میانہ رو (یعنی اعتدال پسند ہے)، اور ان میں سے اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں نہایت ہی برا ہے۔

٦٤۔ اے (برگزیدہ) رسول! جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے (وہ سارا لوگوں کو) پہنچا دیجئے، اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا تو آپ نے اس (رب) کا پیغام پہنچایا ہی نہیں، اور اللہ (مخالف) لوگوں سے آپ (کی جان) کی (خود) حفاظت فرمائے گا۔ بیشک اللہ کافروں کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا۔

٦٨۔ فرمادجئے: اے اہل کتاب! تم (دین میں سے) کسی شے پر بھی نہیں ہو، یہاں تک کہ تم تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے (نافذ اور) قائم کر دو، اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو (حساد) سرکشی اور کفر میں بڑھا دے گی، سو آپ گروہ کفار (کی حالت) پر افسوس نہ کیا کریں۔

٦٩۔ بیشک (خود کو) مسلمان (کہنے والے) اور یہودی اور صابی (یعنی ستارہ پرست) اور نصرانی جو بھی (سچے دل سے) تعلیمات محمدی کے مطابق (اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَإِلَّا نَجِدَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكْلُوا مِن فُوقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَمِنهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٤﴾

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِبُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٤﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا الشُّرُوحَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَإِلَيْكُمْ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصُّبُونَ وَالنَّضْرِيَّ مَن آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

٤٠۔ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد (بھی) لیا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) پیغمبر (بھی) بھیجے، (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جسے ان کے نفس نہیں چاہتے تھے تو انہوں نے (انبیاء کی) ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو (مسلل) قتل کرتے رہے۔

٤١۔ اور وہ (ساتھ) یہ خیال کرتے رہے کہ (انبیاء کے قتل و تکذیب سے) کوئی عذاب نہیں آئے گا، سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے تھے۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، پھر ان میں سے اکثر لوگ (دوبارہ) اندھے اور بہرے (یعنی حق دیکھنے اور سننے سے قاصر) ہو گئے، اور اللہ ان کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

٤٢۔ درحقیقت ایسے لوگ کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم (علیہ السلام) ہے حالانکہ مسیح (علیہ السلام) نے (تویہ) کہا تھا اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے۔ بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام فرمادی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

٤٣۔ بیشک ایسے لوگ (بھی) کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے، حالانکہ معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اگر وہ ان (بیہودہ باتوں) سے جو وہ کہہ رہے ہیں باز نہ آئے تو ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب ضرور پہنچے گا۔

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِهَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٤٠﴾

وَحَسِبُوا أَنَّا لَآ تَكُونُ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۗ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي إِسْرَائِيلَ عِبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۗ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا النَّارَ ۗ وَمَالِ الظَّالِمِينَ مِمَّنْ أَنْصَارًا ﴿٤٢﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَلَاثَةٌ ۚ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ ۗ وَإِن لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٣﴾

۷۴۔ کیا یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں رجوع نہیں کرتے اور اس سے مغفرت طلب (نہیں) کرتے، حالانکہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔

۷۵۔ مسیح ابن مریم (ﷺ) رسول کے سوا (کچھ) نہیں ہیں، (یعنی خدا یا خدا کا بیٹا اور شریک نہیں ہیں)، یقیناً ان سے پہلے (بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں، اور ان کی والدہ بڑی صاحبِ صدق (ولیہ) تھیں، وہ دونوں (مخلوق تھے کیونکہ) کھانا بھی کھایا کرتے تھے۔ (اے حبیب!) دیکھئے ہم ان (کی رہنمائی) کے لئے کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں پھر ملاحظہ فرمائیے کہ (اس کے باوجود) وہ کس طرح (حق سے) پھرے جا رہے ہیں۔

۷۶۔ فرمادیتجئے: کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا، اور اللہ ہی تو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۷۷۔ فرمادیتجئے: اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق حد سے تجاوز نہ کیا کرو اور نہ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی کیا کرو جو (بھٹ محمدی ﷺ سے) پہلے ہی گمراہ ہو چکے تھے اور بہت سے (اور) لوگوں کو (بھی) گمراہ کر گئے اور (بھٹ محمدی ﷺ کے بعد بھی) سیدھی راہ سے بھٹکے رہے۔

۷۸۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا تھا انہیں داؤد اور عیسیٰ ابن مریم (ﷺ) کی زبان پر (سے)

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ
وَيَسْتَغْفِرُونََهُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٤٣﴾

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۗ وَ
أُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۗ كَانَا يَأْكُلَنِ
الطَّعَامَ ۗ أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمْ
الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ أَتَىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٤٥﴾

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي
دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ
وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٤٧﴾

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ

لعنت کی جاچکی (ہے)۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔

۷۹۔ (اور اس لعنت کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ) وہ جو برا کام کرتے تھے ایک دوسرے کو اس سے منع نہیں کرتے تھے۔ بیشک وہ کام برے تھے جنہیں وہ انجام دیتے تھے۔ ۸۰۔ آپ ان میں سے اکثر لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ کیا ہی بری چیز ہے جو انہوں نے اپنے (حسابِ آخرت) کے لئے آگے بھیج رکھی ہے (اور وہ) یہ کہ اللہ ان پر (سخت) ناراض ہو گیا اور وہ لوگ ہمیشہ عذاب ہی میں (گرفتار) رہنے والے ہیں۔

۸۱۔ اور اگر وہ اللہ پر اور نبی (آخر الزماں ﷺ) پر اور اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے ایمان لے آتے تو ان (دشمنانِ اسلام) کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔

۸۲۔ آپ یقیناً ایمان والوں کے حق میں بلحاظ عداوت سب لوگوں سے زیادہ سخت یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے، اور آپ یقیناً ایمان والوں کے حق میں بلحاظ محبت سب سے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو کہتے ہیں بیشک ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں علماء (شریعت بھی) ہیں اور (عبادت گزار) گوشہ نشین بھی ہیں اور (نیز) وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاكٰنُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

كٰنُوْا لَا يَتَنٰهَوْنَ عَنْ مُّسٰكِرٍ فَعَلُوْهُ ۗ لَبِْسٌ مَّا كٰنُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾
تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ لَبِْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَلَوْ كٰنُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَاٰنْزِلَ اِلَيْهِمْ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاءَ ۗ وَلٰكِن كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الْيَهُودَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۗ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّا نَصْرِيْ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِيْيْنَ وَرُهْبَانًا وَاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾